DAILY AHMIYAT KARACHI
روزنامہ ایڈیٹر: سردار انور علی بلوچ
سینئر ایڈیٹر الطاف احمد خان مجاہد
اہمیت کراچی
ہر خبر اہمیت کے ساتھ
چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر طاہر حسین شاہ
جلد نمبر 09 | پیر 11 مئی 2026 23 ذی القعدہ 1447ھ، قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 306

عورت فاؤنڈیشن کے تحت فنڈ ریزنگ گالا کا انعقاد

موضوع سماجی سرمائے کی اہمیت و جامع ترقی پر اس کے اثرات پر تھا، حمزہ تابانی کی مہمان خصوصی شرکت

کراچی (پ ر) پاکستان میں خواتین کے حقوق، سماجی انصاف اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے سرگرم معروف تنظیم عورت فاؤنڈیشن نے اپنی جدوجہد کے 40 سال مکمل ہونے پر ایک پروقار فنڈ ریزنگ گالا ‘‘GAIN TO GIVE’’ کا انعقاد کیا۔ Pearl Karachi Hotel Continental میں منعقدہ اس تقریب کا مرکزی موضوع ‘‘سماجی سرمائے کی اہمیت اور جامع ترقی پر اس کے اثرات’’ تھا۔ یہ تقریب عورت فاؤنڈیشن کی 4 دہائیوں پر محیط اس شاندار سفر کا اعتراف تھی جس کا مقصد ایک منصفانہ، بااختیار اور صنفی امتیاز سے پاک پاکستان کی تشکیل ہے۔ تقریب کا ایک یادگار لمحہ عورت فاؤنڈیشن کی 40ویں سالگرہ کا کیک کاٹنے کی تقریب تھی جس کی قیادت مہمانِ خصوصی اور فاؤنڈیشن کی قیادت نے کی۔ یہ لمحہ خواتین کی ہمت، بااختیاری، جدوجہد اور اجتماعی کامیابی کی ایک خوبصورت علامت

بھی خطاب کیا۔ جاز موبی لنک کی بزنس ہیڈ اسما ذیشان نے خواتین کی ڈیجیٹل شمولیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور ڈیجیٹل خواندگی سے لیس کرنا موجودہ دور میں معاشی خودمختاری اور سماجی ترقی کا تیز ترین راستہ ہے۔ نامور ماہرِ امراضِ قلب ڈاکٹر اکرم سلطان نے خواتین کی سماجی حیثیت اور عوامی صحت کے درمیان گہرے تعلق کو اجاگر کرتے ہوئے خواتین کے لیے مخصوص طبی امدادی نظام، صحت کی سہولیات اور آگاہی پروگراموں کی ضرورت پر زور دیا۔ ویلتھ (WELTH) فاؤنڈیشن کے بزنس ہیڈ سید ذیشان ہاشمی نے ‘‘Nation-of-Whole’’ یعنی ‘‘پوری قوم کے اتحاد’’ کے تصور پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پائیدار سماجی سرمایہ اسی وقت تشکیل پاتا ہے جب کارپوریٹ ادارے، صنعتی رہنما، طبی ماہرین، سماجی

بن کر ابھرا۔ تقریب کی صدارت عورت فاؤنڈیشن کی صدر انیس ہارون نے کی، جبکہ تابانی گروپ آف کمپنیز کے چیئرمین حمزہ تابانی مہمانِ خصوصی تھے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض عورت فاؤنڈیشن کی ریجنل ہیڈ منیزہ نے نہایت مہارت، اعتماد اور دلکش انداز میں انجام دیے۔ ان کے پیشہ ورانہ طرزِ گفتگو اور سماجی وکالت کے موضوعات کو کارپوریٹ ذمہ داری کے ساتھ جوڑنے کے انداز کو شرکا نے بے حد سراہا۔ عورت فاؤنڈیشن کے سی ای او مرزا نعیم نے اپنے کلیدی خطاب میں تنظیم کے 40 سالہ سفر، درپیش مشکلات، تاریخی کامیابیوں اور خواتین کے حقوق کے لیے جاری جدوجہد کا تفصیلی خاکہ پیش کیا، جسے حاضرین نے کھڑے ہو کر خراجِ تحسین پیش کیا۔ ان کی بصیرت انگیز قیادت، مستقل مزاجی اور خواتین کی بااختیاری کے لیے انتھک خدمات کو بھرپور انداز میں سراہا گیا، جنہوں نے پیچیدہ سماجی و سیاسی حالات میں بھی عورت فاؤنڈیشن کو امید، شعور اور تبدیلی کی علامت بنائے رکھا۔ مہمانِ خصوصی حمزہ تابانی نے اپنے خطاب میں مرزا نعیم اور عورت فاؤنڈیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کارپوریٹ سیکٹر کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرتی مساوات، خواتین کی ترقی اور انسانی وقار کے فروغ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پائیدار ترقی کے لیے کاروباری اداروں اور سماجی تنظیموں کے درمیان مضبوط اشتراک ناگزیر ہے۔ تقریب سے دیگر ممتاز مقررین نے

تنظیمیں اور عوامی قیادت ایک مشترکہ قومی وژن اور حب الوطنی کے جذبے کے تحت اپنے اہداف کو یکجا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے مشترکہ ذمہ داری، سماجی ہم آہنگی اور ادارہ جاتی تعاون بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس فنڈ ریزنگ گالا میں زندگی کے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز اور بااثر شخصیات نے شرکت کی، جن میں عورت فاؤنڈیشن کی کنٹری ہیڈ ممتاز اور سینئر قیادت کے اراکین عاصم ملک اور ملکا شامل تھے۔ مہمانوں میں سابق وزیر آئی ٹی و ماحولیات نعمان سہگل، سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر خالد شیخ، سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے ایم ڈی منور علی مٹھانی، ملٹی ٹیک کیمیکلز کے سی ای او کبیر احمد، سلمان فوڈز کے سرفراز احمد خان، ڈاؤ یونیورسٹی کے ڈاکٹر سلمان عادل، ایلفا ٹیک کی سی ای او شہر بانو ولا جاہی، ہائی کورٹ کے وکلا کاشف ایڈووکیٹ اور سید سلیم ایڈووکیٹ اور بیکن ہاؤس کی امبر ساجد سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی متعدد نمایاں شخصیات شریک ہوئیں۔ سید ذیشان ہاشمی اور ویلتھ فاؤنڈیشن کی ہما اکرام اللہ کی تزویراتی ہم آہنگی اور مشترکہ کاوشوں کے تحت منعقدہ یہ تقریب اجتماعی عمل، قومی یکجہتی اور سماجی شراکت داری کی ایک روشن مثال ثابت ہوئی جس نے یہ واضح پیغام دیا کہ جب کارپوریٹ سیکٹر، طبی برادری، تعلیمی ادارے اور سماجی کارکن ایک مشترکہ وژن کے تحت متحد ہوتے ہیں تو وہ پاکستان کے ایک محفوظ، خوشحال اور بااختیار مستقبل کی بنیاد مضبوط بناتے ہیں۔